

M.D. KHAN ARTIST LUCKNOW

منتخبات اودھ پنچ

جلد اول

علم و ادب کے بکھیانہ اور ظریفانہ مضامین کا دلچسپ اور سبق آموز مجموعہ مضامین کا بے بہا خزینہ [illegible] جلد اودھ پنچ کی تقطیع کے ... صفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت فی جلد عہر محصول ڈاک اس کے علاوہ۔

مجلدات اودھ پنچ ۱۹۳۱ء

چند فائل برائے فروخت موجود ہیں یہ مجلدات ذخائر علم و ادب و ظرافت و سیاست سے مالا مال ہیں ہر کتب خانہ میں محفوظ رہنا چاہئیں قیمت فی جلد ے ... محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

خاص رعایت ۱۹۳۲ء کی جلد خریدنے والے اصحاب کو منتخبات اودھ پنچ جلد اول قیمتی عہر مفت نذر کی جائے گی۔

مجلدات سنین ماضیہ

۱۹۲۲ء و اس کے پیشتر کی بھی چند جلدیں برائے فروخت موجود ہیں۔ قیمت فی جلد ے ... محصول بذمہ خریدار

"منیجر"

شرائط ایجنسی اودھ پنچ

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible] کمیشن ایجنٹ صاحب کو دیا جائے گا۔

کسی حالت میں پرچہ واپس نہ لیا جائے گا

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

مقویات سرکاری [illegible]

[illegible]

وید شاستری [illegible]

ایجنٹ [illegible] لکھنؤ

[illegible]

ہر قسم کی آیورویدک ادویات [illegible]

دافع [illegible]

بال [illegible]

[illegible]

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ شاستری ادویات و علاجی تجربات بہ آزمودہ ویدوں کے ہاتھوں اپنی کمالی و کامل صحت سے مایوس ہو چکے ہیں اور اس عالم یاس میں کامیابی حاصل کرنا اور [illegible] کے متلاشی ہیں [illegible] ہمہ گیر [illegible] کے شورو [illegible] فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں [illegible] دواخانہ [illegible] کی جدید فہرست طلب کر کے [illegible] جائیں [illegible] کتاب [illegible] رہتی ہے۔

منیجر دواخانہ [illegible] لکھنؤ

مضامین

نظم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعیات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعراب کو افغان سے نہ ملنے پائیں
آپس میں مسلمان نہ ملنے پائیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باوا نے کمانے کا سبب نہ پایا
بیٹے نے کیا بڑا زمانہ پایا
[illegible]
دولت میں [illegible] کا خزانہ پایا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

([illegible])

[illegible] ۱۹۳۲ء

قدرت کا یہ قہر [illegible] ہے [illegible] کے
[illegible] سال [illegible]
[illegible] ان کے علاوہ [illegible]
[illegible] سے [illegible] میں [illegible]
[illegible] کسی صلاحیت [illegible]
[illegible] کہ [illegible]
ہے کہ [illegible] نہیں [illegible] جہاں [illegible]
[illegible] کے [illegible] نے

[illegible] کے واسطے [illegible] امر کے کہ
[illegible] نیلام قطعی کیوں نہ کیا جاوے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بنام

[illegible]

[illegible] ۱۹۳۲ء [illegible]

[illegible] جاری کیا گیا۔

[illegible]

[illegible] عدالت

[illegible] ہوا۔ [illegible] صاحب [illegible]
[illegible]
جہاں ضرورت نہیں وہاں [illegible]
[illegible]
[illegible] ہوتی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] ہوتی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] سلطنت
[illegible]
[illegible]
[illegible] لگے تھے۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جہاں [illegible]
[illegible]
لڑکیاں [illegible] لپ کے جاتی ہیں۔ اللہ
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور معلوم ہوا کہ اب [illegible]
[illegible]
ہوا سے تھوڑی ہی دیر [illegible] سلطنت میں دخل
[illegible] کانوں میں گھس گئی۔ ہائے اللہ
[illegible]
[illegible] کسانوں کی
جان الگ سستی ہو رہی ہے۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کہاں سے [illegible]
[illegible]

فرض [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کی ضرورت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جاتی ہے۔ [illegible] بیٹھنے لگے [illegible]
[illegible]
[illegible]
پھیلنے لگے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہیں [illegible] کمائی پڑی۔
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

مشہور ہے کہ زمین [illegible] سہیل [illegible] طلوع ہوتا ہے [illegible]

[illegible]

جب تک گہن رہتا ہے جان عذاب میں ہے۔

[illegible]

کہتا ہے ؎

لے کر نقاب تم جو سورج گہن دکھاؤ
ہم منہ سے [illegible]

حالانکہ [illegible]

لے کر نقاب تم جو سورج گہن دکھاؤ
ہم تم کو دیکھ کر [illegible]

[illegible]

سمن بغرض انفصال مقدمہ

[illegible]

مسلمانانِ ہند کے جذبات کا زبردست ترجمان

جریدہ آستانہ اکبرآباد

[illegible]

سالانہ چندہ [illegible]

جنرل منیجر اخبار آستانہ اکبرآباد [illegible]

[illegible]

سیارہ سہیل ایسا [illegible]

[illegible]

آسمان پر ہے
زمین والوں کو ستاتا ہے۔

گرا ہے ؎

[illegible]
[illegible]

دوسرا گرتا ہے ؎

[illegible]
[illegible]

پہلا شاعر سیاہ رات کا سبب اپنی [illegible] دوسرا شاعر [illegible] بعد اپنے معشوق کو تخت پر [illegible] سے زیادہ بلند کرتا ہے۔ دونوں کے نزدیک بہرحال تخت سازی کا موجب ہے معشوق کی [illegible] کی زلفوں کو ساون بھادوں کی گھٹا سے تشبیہ دینا بھی ایک [illegible] ہے۔ چاہے بالوں میں [illegible] پھنس جائے [illegible] بال۔ علی ہذا القیاس دوپہر کے [illegible] کی تشبیہ معشوق کے چہرۂ تابناک سے اصل [illegible] کی جانب ایک لطیف اشارہ کرتی ہے جو خاص صفت عاشق کی نگاہوں کو [illegible] دل جل بھن جاتا ہے۔ حالانکہ یہ سب [illegible] چیز رہا۔ [illegible] کوئی انسان جس کے [illegible] ہوں۔ عربی اور انگریزی کی شاعری کی تعریف کی جاتی ہے کہ کائنات کی کتاب کا مطالعہ کرتے ہیں اور [illegible] اپنی قوت [illegible] کے مطالعہ کا نتیجہ [illegible] کرتے ہیں۔ [illegible] تشبیہ [illegible] پہنچتے ہیں تو ان کی حیثیت ایشیائی شعر کے [illegible] غلامی کی ہو جاتی ہے۔ اس سے ہمیں غرض نہیں کہ کون سا عنوان تخیل فطرت کے مطابق ہے [illegible] اسی قدر دیکھا کہ انگریزوں کا معشوق بھی پھول ہے خوبصورت [illegible] شبنم ہے اور اس کے علاوہ آفتاب بھی ہے [illegible] کافی ہے [illegible] شاعر [illegible] غور فرمایئے۔

اب [illegible] بہت [illegible] کہ یہ انسانی [illegible] اور [illegible] نہیں [illegible] ہیں۔ اس [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] کہ [illegible] کے لیے ستاروں کی تائید کی ضرورت ہے۔ [illegible] ہے اور ستارہ [illegible] اس میں [illegible] کا تجربہ [illegible] بے دام ہو جائے گا۔ اور اگر [illegible] شاعر فرماتا ہے ؎

[illegible] منزل [illegible] آباد
[illegible] ہے را بنیاد
[illegible] بروز یکشنبہ [illegible]
[illegible]

دوسرا فرماتا ہے ؎

[illegible] روز یکشنبہ [illegible] خانہ [illegible]
[illegible] روز دوشنبہ [illegible] ستارہ [illegible]
طرف منسوب ہے [illegible] شاعر فرماتا ہے ؎
روز دوشنبہ [illegible] دولت [illegible]

[illegible] عام [illegible]

اردو کے مشہور [illegible] عام [illegible] دیتے ہوئے [illegible] کی [illegible] ہے [illegible]

[illegible] عام [illegible]

[illegible] ہے [illegible] کی آنکھوں [illegible] کوئی [illegible] ہے [illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

فرماتا ہے

روز سہ شنبہ [illegible]	[illegible]

فرماتا ہے ؎

چہار شنبہ [illegible]	[illegible]

ایضاً ؎

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

ایضاً ؎

پنجشنبہ [illegible]	[illegible]

ایضاً ؎

[illegible] روز [illegible]	[illegible]

ایضاً ؎

روز شنبہ [illegible]	[illegible]

ایضاً ؎

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible] حضرات [illegible] کیجیے۔

(باقی آئندہ)

راقم [illegible]



ارے یہ کیا! یہ کیا!! یہ کیا!!!

گھبراؤ نہیں یہ تمام پتھر آپس میں یک ذات ہو کے الماس کی چٹان بن جائینگے

مولانا پنچ کی نوٹ بک

مگر کرو کیا لیاقت؟

"ہلدی چوسنے کی ضرورت"

ایک لکھنؤ کے شخص ہیں میاں نے اپنے صاحبزادے کا عقد کر دیا۔ اس نے ان کی اطاعت بجز اس کے بے جا تھی جو اخلاقی بہو دو چنچل کا لقب پا چکی تھی۔ اب تک بیاہ سے پہلے اور بیاہ کے بعد تک اس کے صاحبزادے بھی۔ مال کی اگر پھر وہ جیسے بیٹوں کو ان سے جا ملنے کے عادت بچھڑنے سے پہلے سے کہ کے اور بھی عورت اور ہندوستان کی عورت ہی انقلاب مٹنے سے پیدا ہوئی ہے سسرال میں سسرال کی بیٹیوں کی بھی شریر جاہلوں کی زبان کھلی ہوئی تھی۔ وہ کہتے تھے اور یہی سختی تھی۔ اپنے پیٹ کا لال ہو اگر پیارا سے پیارے شوہر اور قابل زبان سے چلیں۔ ہم جاری۔ گویا حکومت ہے تو اس پر صبر ہی کرنا لازم ہے۔ ایک گھر کی شادی میں اگر آج بیاہ گیا اور کل اگر میاں کے بیچ خبر

بڑھاپے نے دیکھ کر بیوی اور صاحبزادے کا انداز یہی رہے تو الٹی آنتیں میاں کے گلے پڑیں گی۔ بیاہ ایسا ہو جائے گا۔ آخر یہی ہوا۔ باوا جان نے کہا کہ دیکھئے صاحبزادے ہی بیوی الٹی ہو گیا۔ ادھر جوانی کا زور ادھر ضعیفی کا سودا۔ میں بڑی ہو گئی تھیں۔ ایک طرف بیوی کا دھڑکا دوسری طرف اعضا کی قوت کا گھٹنا۔

میاں نے کہا: "تم دو صاحبزادے سے اپنی پسلیاں کڑوا لیں" لیکن بولیں: "لاؤ میں بینگ دوں کبھی سے ہلدی پوسا لاؤ اور کڑوا دیا جائے۔ ہلدی آئی تو اسے یہی ہی آدمی چھٹانک ہلدی دو گنی بیسے دن کام دے گی۔"

میاں: "تو کیا عمر بھر ہلدی چوسنے کا لیپ لگایا جائے گا؟"

لڑکے اور بہو کی خاطر کے برابر تو آئی ہی گیا نہیں معلوم کہ ان کی لڑائی میں شکست آیا ہے یا اعضا و جوارح میں سے لیکن یہ محسوس ہوتا ہے کہ کھٹک ضرور ہے۔ جب الٰہ آباد میں اتحاد و اتفاق کی فریاد بلند ہوئی تو ہلدی ہم نے کی اتحاد معلوم کرنے کی جب آرزو ہوئی اب تک ہم یہی پوچھتے ہیں کہ یہ کمال کتنا بڑا ہے۔

ماں لڑکی یہ سب کرنے کی عادت کی جو تدبیری تھی وہ سنی اور اسے جانا کرو۔ اعلان آخر در لڑکے کی یک بھٹے پر اپنے پریشان ہو کر یک ایک پوچھے اور صاحبزادے کے ہاتھ تو خوب چھپے مگر یہ لوگ ان کا تخلیہ بنے تیل ہی بار بار جوار زوہی عزیز لیا کام رہے اچھا ہی ہے۔

بیبی جی: "تو کیا آج بار کی کے چہرہ دکھاؤ گے؟ ہم پر زبان کھلی تھی تو پیران کا ہاتھ کھلا۔ عادت بچانے کے لیے ایسی چیز ہو گھر میں پڑی رہے بڑا اچھا ہے۔ مگر دو بار کی نے کی نقالی جیسی عادت ڈالی پھر ویسا ہی بھگتنا ہو گا۔"

راوی کہتا ہے کہ پھر تمام عمر صاحبزادے ہر روز ہلدی کو پیسا کرتے ہیں۔ یہی حال ہندوستان کا ہے۔ مخلص ہیں یا ملک و قوم کے لیے لڑنے اور ایک دوسرے کو خاص کرنے کی تعلیم ہتیار لیس سے لے دی۔ پھر تعلیم طرح طرح کی بھیں بدلتی رہی کبھی وہ اتحاد ہلاکت بنی کبھی پرنسپل گیا اور کبھی ادب اور ہر کبھی ایک۔ ان دو برسوں میں ان کو ہم نے اتحاد ہمدردی سے فرق کر کے ہم نے یہ استعمال کیا۔ اور نا سمجھ کر ہم مشہور قومی دکھی وغیرہ بار بار کرنے کی کوشش کی۔ ہندوستان کے تمام فرقے دوسروں کے محکوم رہے۔ اس وجہ کہ زندہ کرو کے پریشانی کی طرف آزادی کے ساتھ ہم قدم پرواز کر سکے۔ لڑکے



دیکھ شیرا سنبھل کے

نے کس سے مقابلہ نہ تھا۔

اتحاد و اتفاق کر دو تم بھلانے کے بعد اور اس اخبار نویسوں یا ملکوں کے ہو گئے کہ اتفاق ہو گا ایک عالم میں جو سنگ بنیاد رکھا گیا بڑا جو چند نقطہ زیادہ ہے عارضی۔ بڑی مقدار میں بہادری سے کی ضرورت ہے۔ وہ جلدی ہو ناچ کیا ہو۔

ان حالات کی قوم پرست جو دوران اتفاق بادل اٹھا چند اخبار نویسوں کی نگرانی رہا ہے وہ چند و بچا پاسبان جب تک ان سے نفرت نہ کر دو جائے اور ان کی ہر تحریر کے متعلق سخت نکتہ چینی نہ ہو یا ان کی اشاعت کے خلاف مسلسل و منظم سعی نہ کی جائے گی اس وقت تک تاملہ و اس کمیٹی کی کوششیں ناکامی شکست کے سوا کچھ نہ ہو گا۔

کیم دسمبر کو لکھنؤ میں آل پارٹیز کانفرنس ہونے والی ہے اور اس سے قبل مسلم کانفرنس اور چند و سبھا میں بہت سی ہو چکی ہیں جن کو ادا درجے انھیں اخباری کا مقدر نے بلند کیا اگر وقت ملا

اور اور اور سے اعلیٰ اخبار نویسوں کے بہنے پر حملہ نہ ہو گی تو ہم بھی کہیں گے۔

۵ اسے بھی نہ سے جلدی ہو نہ بس کی لہر اور توجہ سے کے متعدد کے بد بنی کوئی نہیں۔

اور قصیہ ہم ہو لیا جائے؟

اگر تم بھی بھیجتے ہو اور دیتے ہو تم بھی

پاس ہم کا لاکھ یہ لیگ بنانی کی جیسی بچت کرو سے لے سکتے

سن واسطے قرار داد اور تنقیح طلب

[illegible]

[illegible]

منجانب [illegible]

مہر و دستخط

دیسی صنعت کا سب سے بہترین تحفہ

(رجسٹرڈ)

افشانی قوام

معتمد انعام الحق خان تاجر تمباکو و عطر لکھنؤ

سے طلب فرمائیے

ایجنسی لکھنؤ | [illegible]

ملک ذاتی و عمر و ذرا شریک تھے اس بات کے [illegible] یا ہندو مسلم [illegible]

ہندوستان کی آزادی کا [illegible]

[illegible]

منی آرڈر بھیجنے پر محصول ڈاک معاف

صبح شالی۔ یہ حضرت اور جیز مرحوم کے صبح عرس جو دو مرحوم الظیر مرثیوں کا مجموعہ ہے کا ایک ایک لفظ مرزا مرحوم کے اصل اشعار سے مقابلے کے بعد طبع کیا گیا ہے اور جس کی توثیق نواب شہید مرزا [illegible] مرحوم [illegible] نظام العالی نے فرمائی ہے۔

اس کتاب میں مصنف مرحوم کی سوانح عمری خصوصیات کلام تصویر مقبرہ وغیرہ شامل ہے قیمت علاوہ محصول ڈاک ۔ عہ ۔ محصول ہے۔

جو صاحب قیمت کا منی آرڈر بھیج کر کتاب طلب فرمائیں گے ان سے محصول ڈاک نہ لیا جائیگا۔

وی۔ پی طلب کرنے کی صورت میں محصول بذمہ خریدار

منتظم [illegible]

[illegible] لکھنؤ

ایک روپیہ کوئی بڑی چیز نہیں

صرف ایک روپیہ بھیج کر تین ماہ کے لیے ہفتہ وار ایڈیشن کے خریدار بن جائیے پھر آپ پڑھنے کے لیے خریداری مستقل منظور کیجیے گا ہمارا ذمہ۔

روزنامہ اقدام کا ہفتہ وار ایڈیشن

ہندوستان کا واحد ہفتہ وار اخبار ہے جس میں خبروں اور مستند شعراء کی نظمیں بلند پایہ مضامین شاہ کار ہیں اور مقالات ایک عجیب نو عمر ہمارے انتخاب کے ساتھ مقالات وغیرہ [illegible] اور تمام خبریں مستند ہوتے ہیں اور کل اخبار آپ کو ہفتہ [illegible] سے ہمیں خریداری کے لیے آج ہی [illegible] کیجیے ورنہ ممکن ہے کہ پاس نہ رہے اور [illegible]

اس میں آپ کا نقصان ہے۔

بیکامنیجر منیجر اقدام ۴ بازار رام نرائن کانپور

حبِ قوی

[illegible]

قیمت [illegible] علاوہ محصول — **اطباء اور حضرات کے ارشادات ملاحظہ فرمایئے** — **قیمت [illegible] علاوہ محصول**

[illegible]

نیلم حب سوزاک [illegible] (علاوہ محصول ڈاک)

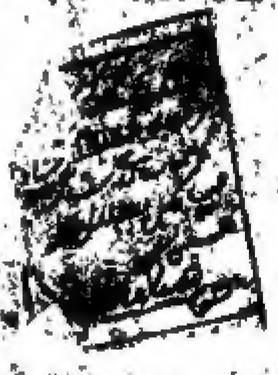
نیلم طلاء [illegible]

نیلم ہیر آئیل (رجسٹرڈ) جا بجا آپ نے [illegible] استعمال کیے ہیں۔ ایک مرتبہ نیلم ہیر آئیل ضرور استعمال کیجیے اسکے بعد آپ ہمیشہ یہی تیل استعمال کرینگے اس میں یہ خاص خوبی ہے کہ دماغی قوت پہونچانے اور بالوں کے بڑھانے کے لیے اکسیر ہے۔ اور اس پر لطف یہ کہ خوشبو نہایت خوشگوار اور دیرپا ہے۔ قیمت فی شیشی [illegible] ایک روپیہ۔

نیلم قوام (رجسٹرڈ) یعنی تمباکو کی روح اور اس کی جان۔ آج تک جتنے قوام ایجاد ہوئے ہیں کسی قوام سے چاہے [illegible] کا مقابلہ کیجیے اس لیے کہ نیلم قوام میں [illegible] شامل کی گئی ہیں جو نہایت مفرح قلب و دماغ ہیں [illegible] نہایت عمدہ ہے [illegible] نہایت نفیس خوشبو والی ہوتی ہے۔ قیمت [illegible] فی تولہ

مایوس العلاج لوگوں کو مژدہ اگر آپ کو کوئی [illegible] مرض ہو [illegible] طلب کیجیے۔ [illegible]

ملنے کا پتہ: نیلم میڈیسن اسٹور [illegible] اسٹریٹ لکھنؤ



غذائے روحانی

معدن النغمات

یعنی

نغز کتاب جس کا جواب نہیں ہے

اور

ایک گراموفون کی طرح سر دیکھ مزہ رکھنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ دینے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے حصہ اول کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ تاحال موسیقی کے جزو علمی پر

اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اس کتاب کے

حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنی

تان سین کے عہد سے لے کر زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائی ہوئی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی مشہور چیزیں اس کتاب میں جمع ہیں

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں جو اساتذہ کی مشہور چیزیں اس کتاب میں انہیں نے نقل کی گئی ہیں بعلت کہ اگر آپ انکے گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز کو سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں کردیئے گئے ہیں ہر ایک راگ کو درست کرسکتے ہیں جس طرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ہے اور نہ ایک معمولی باجہ ہرمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں انکے علاوہ دیگر شاہکار مشہورہ جو آپ کو اس کتاب میں ملیں گی مصنف نے اکثر اپنا روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکر اس کتاب کو مرتب کیا ہے حصہ دوم نہایت مقبول ہوا تمام ہندوستان کے استادوں کا سرمایہ ناز اسمیں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ محصول ڈاک بذمہ خریدار ہے — منیجر اودھ اخبار لکھنؤ